السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قرآن مجید کے ساتھ کلام کرنا جائز ہے مثلاً اگر کوئی شخص سلام کہے تو اسے جواب دیا جائے ﴿سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ﴾ جس طرح کہ اس عورت کا قصہ ہے جسے عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہم نے بیان کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کے ہاں معروف یہ بات ہے کہ کلام کی جگہ قرآن کو استعمال نہ کیا جائے کیونکہ کلام کی اپنی شان ہے اور قرآن کی اپنی شان لہذا کم سے کم جوبات کہی جاسکتی ہے وہ یہ کہ کلام کے لیے قرآن مجید کو استعمال کرنا مکروہ ہے لہذا اسلام کا جواب عام دستور کے مطابق دینا چاہیے جیسا کہ نبی اکرم ﷺ اور حضرت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سلام کے جواب مین وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ ہی کہا کرتے تھے ۔ اسی طرح دوست احباب کی مزاج پرسی کے لیے بھی دستور کے مطابق عبارتیں استعمال کی جائیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص48

محدث فتویٰ